

۱۹۱
 زیبا پر کب جوان مریں گویا پیام
 اربنہ وقت نسیخ کما تھا تعین ملام
 اصغر کو میرے پچھن جو اطفال بانام
 کنا کی ہے وہ ہوا قتل و شہ کام

۱۹۲
 خاموشی کو دیر کہ دل سے تعریف
 کہش سے نذر دے کے نینطو مرہ لطیف
 نافل میری مدد سے کہ چون طریف
 ہی ناتوان غلام ترا اور فلک حریف

۱۹۳
 تو کا سو مہر کہ جوان موش جوان
 یادم نہج نہ حرکت ہوں باہم نگران
 شط چاہد مہر کہ طبعی نکلو تا امکان
 ہو چھری تیر مگر بات ہو موزی کے عیان

یو چھین جو بی بیان حرم خوشخصال کو
 کنا کیا ہو قید محمد کی آل کو

فریاد یا حسین کہ اب اصطرار ہو
 امداد یا حسین کہ غم بے شمار ہے

شرط پنجم ہے چھری بھی نہ دکھاؤ اسکو
 فوج کے پہلے فضا سے نہ ڈراؤ اسکو

۱۹۴
 قاصد سوارانہ نیکر ایک آہ
 غش کھانے بیان میں پر شاہ دینا
 آئی ادھر فضا تو ادھر کمر دریاہ
 کتنے لگی صیب اسی کی بوس گیاہ

۱۹۵
 ایسے کعبہ پرانی داد ہو حسین
 فدایا است عمر ہم پر حسین
 بکین بیوں دینک بسیر ہو حسین
 صبر ایوب کی شفیق کا جو ہو حسین

۱۹۶
 فتح تیرا کیا نہ طبع میں گواہی
 اثرت فلق و وقا بسطت بی نورا
 آہوے شہر خفا قدیہ رب دوسرا
 کھلا کیا کہ نہ پانی اتے امت دیا

افسوس نہ بہر تھا ابھی قتل گاہ میں
 بچنے لگی جو فتح کی نوبت پاہ میں

گو کہ تنوار پھری حلق پر ستر باری
 شکر باری کیا پیاسے نے مگر ہر باری

حلق تر کرتے ہیں فضا ب بھی قربانی کا
 قطرہ امت نے نہ سید کو دیا پانی کا

۱۹۷
 قاصد دور سے سو قتل کی نظر
 کیا دیکھا تو آہ کہ جلا دیکر
 شہر کا زلفین کیسے لے جا تا بارادھر
 لبتا ہو کوئی نسیخ علی کی سپر

۱۹۸
 اتفاق غلاما حسین ادا کی غرا
 پانچ شہر طبعین میں کر کے پین خرا
 شرط اول ہو کہ جوان ہو جو کیا
 احتیاطا نہ پنج بھی وہ اب و غذا

۱۹۹
 قتل تو ان سے بھی تم نے نہ چھو گیا
 آہ ماں تو کہ تھا جو بی وقت نہ
 نام سے جسکے مویشی کا خطبہ تیار
 منبر دوش میں بی پوپا کے جسے دراز

بلیوں کھینچے ہیں تن پاش پاش کا
 اسباب گٹ رہا ہر شہ دین کی لاش کا

شرط ثانی ہو کہ ہو جمعہ تو تا خیر کرو
 جمعے کو وقت نماز اسپہ نہ تکیہ کرو

اُسکے سینہ پر چڑھا شہر کھلچا دیکھو
 جاے آداب یہ بیہدعت سجا دیکھو

۱۱
 ذبح حیوان کا نہیں حکم جو حیوان کا قصور
 بیان نہ کرے مگر جو ذبح کرے وہ
 آں قصور نہ ہو یہ بھی کہہ سکتے ہیں
 ذبح کی گئی کہ نہیں بلکہ ذبح کرنا

۱۲
 عید کو جو اس سال سے کہہ کر نہیں سکا
 بلکہ اس کی جوانی کی قسم اہل غزا
 فعل الصغر کو جو استہکے کیا یا سہنجا

۱۳
 ابا بکی کو دین رو گئے سیکان آہ
 لاش جس کی گئی نہ دیکھتے تھے
 پوچھا کہ آہ کی کیا تھی تو فرمایا
 رو دن کیا کیے انھیں بولیں وہ جاننا

شاہ انکو وہ سو شاہ احمد دیکھتے تھے
 زن کہ ہوتے تھے صیٹن الحرم دیکھتے تھے

شب ہفتم سے قلق دودھ نہ پینے کا تھا
 تیسرا فاقہ تھا اور سن چھ پینے کا تھا

ہنسیلیان الاکھو اور چھ تھینے والا
 ہا سے بن پانی نوا دودھ کا پینے والا

۱۴
 ذبح حیوان کا نہیں حکم جو حیوان کا قصور
 بیان نہ کرے مگر جو ذبح کرے وہ
 آں قصور نہ ہو یہ بھی کہہ سکتے ہیں
 ذبح کی گئی کہ نہیں بلکہ ذبح کرنا

۱۵
 ذبح حیوان کا نہیں حکم جو حیوان کا قصور
 بیان نہ کرے مگر جو ذبح کرے وہ
 آں قصور نہ ہو یہ بھی کہہ سکتے ہیں
 ذبح کی گئی کہ نہیں بلکہ ذبح کرنا

۱۶
 ذبح حیوان کا نہیں حکم جو حیوان کا قصور
 بیان نہ کرے مگر جو ذبح کرے وہ
 آں قصور نہ ہو یہ بھی کہہ سکتے ہیں
 ذبح کی گئی کہ نہیں بلکہ ذبح کرنا

جلد ستی تو ستمگار کو خوش آتی تھی
 تیغ بے آب تھی شہرگ پہ اٹکا جاتی تھی

مان کا دل لکے اشار کو سمجھ لیتا تھا
 دودھ کی ہوتی تھی خوش تر دہ دہ دیتا تھا

دیکھا کشتون کو بس آہ و بکا کرتے تھے
 آہ کرتے تھے اور اُمت کو دعا کرتے تھے

۱۷
 ذبح حیوان کا نہیں حکم جو حیوان کا قصور
 بیان نہ کرے مگر جو ذبح کرے وہ
 آں قصور نہ ہو یہ بھی کہہ سکتے ہیں
 ذبح کی گئی کہ نہیں بلکہ ذبح کرنا

۱۸
 ذبح حیوان کا نہیں حکم جو حیوان کا قصور
 بیان نہ کرے مگر جو ذبح کرے وہ
 آں قصور نہ ہو یہ بھی کہہ سکتے ہیں
 ذبح کی گئی کہ نہیں بلکہ ذبح کرنا

۱۹
 ذبح حیوان کا نہیں حکم جو حیوان کا قصور
 بیان نہ کرے مگر جو ذبح کرے وہ
 آں قصور نہ ہو یہ بھی کہہ سکتے ہیں
 ذبح کی گئی کہ نہیں بلکہ ذبح کرنا

العطش کی تھی صدا حلق شہہ و نشانے
 پیاس کے مارے زبان چلبے تھے دہانے

سُمنہ سے مان باک بھی نام نہ کہا گیا
 بے زبان بچے کو کیوں تیر ستم مار دیا

اپنے رتبے کا کسی کو نہ خناسا دیکھا
 دیکھا پیاس نے جسے خون کا پیاسا دیکھا

۱۵۵
 زمین باغی ہوگی پتیل سے بیہوش نام
 آنرا لالہ کر گیا پاس میں ذکر کلام
 پاس میں پتیل سے نقل پانڈیہ نہ صام
 پاس میں پتیل سے نقل پانڈیہ نہ صام

۱۵۶
 کہ تو دونوں سے علیٰ سب تو کرنا کہ کر
 شہر بولار کہ بھلا فر کو اسے سوسور
 کماشتہ کے کرین جب قبل ہوں اپنے
 قلبہ رواشن نما دیا اور صا کر عا

۱۵۷
 نبی اکرمین میں کی ہو سکتی ہے
 دیکھو تو اسکو طمانچہ نہ لگا نا گراہ
 وہ جو بدو کے دیکھ کر نا بگھر کرنا تھے
 پیٹنا زون اسکا لایا خالق پر گراہ

اب کوئی پیاسی نہیں باقی نہیں میں نہ ہوں
 چاہ ہو پانی دو مجھے چاہ ہوں دیر سا ہوں

اور اتنا تو مے روح پر احسان کرنا
 دیکھو سید انیون کے سر کو نہ عریان کرنا

کل ملک تھی مرے سینہ پر وہ سونے والی
 اب وہ ہو صاحبیام مری ہو میواھی

۱۵۸
 ابھی کہ نہ چکا تھا سر شاہ نجف
 سو ہزار ایل جھاڑتے رہتے تھے کف
 سب کا نزار دیکھتے تھے اور دل شاہ ہوت
 گرد جلادے ادب چہ ہر ایک کا خلف

۱۵۹
 قلن ارت معہ سب کتے کتے کیا
 جکا والی تو اس کھ کے جلانے کیا
 آپ ہی سوتی ہیں انہوں نے دل کے کیا
 ننگے سر سیدہ نشیبو کے پیر نے کیا

۱۶۰
 نقض مجھے تھا سوار میں نے اپنے
 رہا جا بسو وہ بجا بہرہ حجاج دوا
 اور دم یاد نہ بزرگ پر موت اسکا گلا
 طوق اور بیرون جباری ہوں زبیر خا

ہو کے بیہوش گرے جب شہ دین گھوڑیے
 سات ہی کو دپرا شمر لیس گھوڑیے

یا تو روٹنے پہ نبی کے اٹھیں ہو پنا دینا
 یا اٹھیں ارتون کی قبر پر بھلا دینا

پاس کھیو نہ مرا خوف اگسی کرنا
 تازیا نہ کوئی مارے تو منا ہی کرنا

۱۶۱
 آیا غصہ میں ترن کے وہ بدنام
 تیج اک ماہ میں اک اتھو میں تیرے
 بے ادب نے جو یہ چاہا کہ چھٹے پہ
 شاہ چپے سے بولے کہ وہ کھڑے

۱۶۲
 اور انفرن غصہ میں کھیو کہ
 منہ چھپانے لیے کیوں اس جاہر
 تیسرا فاقہ میں سب قوم پر
 فاقہ توڑا بتوان سب کا بارے اور

۱۶۳
 شہر بولار کہ بھلا فر کو اسے سوسور
 شہر بولار کہ بھلا فر کو اسے سوسور
 شہر بولار کہ بھلا فر کو اسے سوسور
 شہر بولار کہ بھلا فر کو اسے سوسور

سنلے دنیا میں مرے بعد تجھے رہنا ہے
 مجھے کچھ اپنے پیسوں کے لیے کتنا ہے

پاس سے بچوں کو مرے پانی ڈرا سا دینا
 اور اگر پانی نہ دینا تو دلا سا دینا

میں طمانچہ سے مار دنگا گھر بھی دنگا
 جتنی دیکھی گئی ایذا اب سے میں دنگا